بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکمل عمرہ بے وضو کیا اور واپس پاکستان آ گئے، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں اپنی والدہ کے ساتھ عمرہ پر گیا، وہاں میری والدہ نے تین عمرے ادا کئے، آخری عمرہ انہوں نے وضو کے بغیر ادا کیا یعنی مکمل طواف بے وضو حالت میں کیا، اب پاکستان واپس آ چکی ہیں، ایسی صورت میں ان کے لئے کیا حکم ہے جبکہ وہ ضعیف بھی ہیں؟ کیا میں ان کی طرف سے یہ طواف کر سکتا ہوں؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کی والدہ پر ایک دَم کی ادائیگی لازم ہے، یعنی حدودِ حرم میں قربانی کی شرائط کے مطابق بکری، بھیڑ وغیرہ چھوٹا جانور ذبح کر کے گوشت مساکین میں تقسیم کر دیں۔

دم حرمِ مکہ میں دینا لازم ہوتا ہے، اب حرم میں خود جا کر ادا نہیں کر سکتیں، تو کسی کو رقم دے کر حرم میں دَم ادا کرنے کے لیے وکیل بنا دیں اور وہ شخص حرم میں ان کی طرف سے دَم ادا کر دے یا آپ خود ان کی اجازت سے وہاں جا کر یا کسی بااعتماد فرد کے ذریعے دم ادا کر سکتے ہیں۔ آپ کا ان کی طرف سے عمرہ یا طواف کرنا کافی نہ ہوگا۔

چنانچہ مفتی علی اصغر صاحب دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "اگر کسی نے تمام یا اکثر پھیرے عمرے کے طواف میں جنابت، حیض یا نفاس کی حالت میں کئے تو مکہ مکرمہ میں رہتے ہوئے پاکی کی حالت میں اعادہ کرنا واجب ہے اور اگر بے وضو حالت میں کئے تو پاکی کی حالت میں اعادہ کرنا مستحب ہے۔ اعادہ نہ کیا تو تمام صورتوں میں ایک دَم دینا ہوگا۔" (27 واجباتِ حج اور تفصیلی احکام، صفحہ 150)

مزید لکھتے ہیں: "بے وضو طوافِ عمرہ کرنے کی صورت میں بغیر اعادہ میقات سے چلے جانے پر دَم دینا ہوگا، واپس آ کر اعادہ کرنے کی حاجت نہیں۔" (27 واجباتِ حج اور تفصیلی احکام، صفحہ 151)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا عابد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2550

تاریخ اجرا: 27ربیع الآخر1447ھ/21اکتوبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net